

# تین سال سے متعلق بل سے متعلق خواتین و بچوں کی ترقی کی وزارت کی وضاحت

Posted On: 17 DEC 2017 7:23PM by PIB Delhi

17 دسمبر 2017؛ 17 دسمبر، 2017 کو انڈین ایکسپریس میں دیے گئے ایک مضمون میں ”تین سال“ پر خواتین و بچوں کی ترقی کی وزارت کے موقف کو متضاد طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔ یہ مضمون شرارت انگیز اور حقیقت میں گمراہ کن ہے۔

وزارت نے ہمیشہ تین سال کی مخالفت کی ہے۔ معزز وزیر، محترمہ مینکا سنجے گاندھی نے جنوری 2017 میں تین سال کے موضوع پر بات چیت کرنے کے لیے وزراء کا ایک گروپ تشکیل دینے کی گزارش کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ میں ”تین سال“ کے کیس میں وزارت جواب دہندہ تھی۔ خواتین و بچوں کی ترقی کی وزارت نے فوری طور پر مجرمانہ فعل قرار دینے کے لیے، کابینہ کی تجویز کی پوری طرح سے حمایت کی ہے۔

مرکزی کابینہ نے جمعہ کو ایک بل منظور کیا جو فوری طور پر تین سال کو مجرمانہ - گناہ کے زمرے میں رکھتا ہے اور فوری طور پر کے لیے ایک مسلم شوہر کو تین سال تک کی قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

کسی بھی شکل میں تین سال پر - زبانی، تحریری و الیکٹرانک طور پر - پابندی عائد کر دی گئی ہے اور اسے سنگین جرم قرار دیا گیا ہے۔ یہ بل متاثرہ مسلم خواتین، اس پر منحصر بچوں کو گزارہ بہتہ بھی دستیاب کراتا ہے اور نابالغ بچوں کو تحفظ سے متعلق حقوق فراہم کرتا ہے۔

وزارت، مسلم خواتین کو سماجی اور قانونی طور سے بااختیار بنانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے اور ان کے تعاون کے لیے اس نے اپنا موقف ہمیشہ مضبوط رکھا ہے۔ لہذا، انڈین ایکسپریس میں شائع خبر، وزارت کی نظریات کی نمائندگی نہیں کرتا ہے۔

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت نے سخت الفاظ میں کہا ہے کہ متعلقہ اخبار کے ذریعے اس سنگین اور پیچیدہ موضوع پر مضمون دیشائع کرنے سے پہلے وضاحت طلب کرنے کے لیے وزارت سے رابطہ کرنا چاہیے تھا۔

U-6322

